سید کاشف گیلانی

شکریہ

مرے قلم نے تو اُس کا بھی شکریہ لکھا
وہ جس نے میرے ابوذر کا مرثیہ لکھا

تمام زندگی کترا کے جانے والوں نے
خدا کا شکر ہے مرنے پہ آشنا لکھا

وہ ایک ضدی و ہٹ دھرم شخص تھا جس کو
نہ جانے کون سے دل سے ہے مرحبا لکھا

درید دہنوں نے کیا کچھ نہ برملا بولا
کہ کج دماغوں نے کیا کچھ نہ برملا لکھا

یقین اسکی مدح کا میں تم سے کیوں کرلوں
یہ کیا ستم ہے کہ تم نے بھی بے ریا لکھا

نہ چھوڑا جس نے شرافتؔ کا ہاتھ سے دامن
بدعُنق ذہنوں نے اس شخص کو بُرا لکھا

ہمیں رلاؤ نہ تم ایسی باتیں لکھ لکھ کر
بُرا کیا ہے جو تم نے اسے بھلا لکھا

جو تم سے ہو سکا تم کہہ چکے ہو اُسکے خلاف
تمہارے یاروں نے جو کچھ بھی ہو سکا لکھا

یہ چند حرف جو تم نے لکھے تو کیوں لکھے
جو اس کے مرنے پہ لکھا تو تم نے کیا لکھا

قلم جو ہاتھ میں اس کے تھا میرے ہاتھ میں ہے
وہ میں ہوں تم نے اسے کیسے مر گیا لکھا

اسی لئے وہ خفا مجھ سے ہو گئے کاشف
کہ ناروا کو بھی کیوں میں نے ناروا لکھا